

## 99743- بطور فطرانہ آنما دینا جائز ہے

سوال

کیا انسان آٹے کی شکل میں فطرانہ ادا کر سکتا ہے؟

پسندیدہ جواب

فطرانہ کی ادائیگی میں اس چیز کی ادائیگی ضروری ہے جو لوگ بطور غذا استعمال کرتے ہوں، تو اس بنا پر آنما دینے میں کوئی حرج نہیں۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ کتھتے ہیں :

آنما دینا جائز ہے، امام احمد رحمہ اللہ یہ بیان کیا ہے "انتہی".

دیکھیں : المختصر (2/357).

اور سنن ابو داؤد میں ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ :

"وہ فطرانہ میں آنما دیا کرتے تھے"

سنن ابو داؤد حدیث نمبر (418) لیکن یہ حدیث پایہ ثبوت تک نہیں پہنچتی، بلکہ ضعیف ہے، ابو داؤد وغیرہ نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، دیکھیں : ارواء الغلیل حدیث نمبر (848).

حدیث ضعیف ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ فطرانہ میں آنما دینا جائز نہیں، کیونکہ اس چیز ادائیگی کرنا واجب ہے جسے لوگ بطور خوراک استعمال کرتے ہوں، اسی لیے ابن قیم رحمہ اللہ نے "اعلام المؤقین" میں مقرر کیا ہے کہ : فطرانہ میں ہر وہ چیز ادا کرنی جائز ہے جسے لوگ بطور خوراک استعمال کرتے ہوں، اس کے بعد لکھتے ہیں :

"اس بنا پر فطرانہ میں آنما دینا جائز ہے، اگرچہ صحیح حدیث سے یہ ثابت نہیں" انتہی.

دیکھیں : اعلام المؤقین (3/12).

فطرانہ میں آنما دینے کے جواز کا مسلک ابو حنیفہ رحمہ اللہ اور امام احمد کا ہے، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی اسے اختیار کیا ہے، اور معاصرین میں سے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے اسے راجح کہا ہے.

اور علماء کرام مثلاً شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور المرداوی وغیرہ نے متنبہ کیا ہے کہ : آنما وزن کے صاف سے دینا ضروری ہے، یعنی گندم کے صاف کے وزن کے مطابق آنما دیا جائے، کیونکہ آٹے کے صاف کا وزن گندم کے صاف کے وزن کے مطابق اس سے کم ہوگا، اس لیے اگر وہ آٹے کا صاف ماپ کر دیتا ہے تو وہ گندم کے صاف سے کم ہے، اور یہ جائز نہیں، لہذا اسے گندم کے صاف کے وزن کے برابر آنما دینا ہوگا.

دیکھیں : مجموع الفتاویٰ ابن تیمیہ (25/69) اور الانصاف (3/180).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"تو اگر وہ ایک صاف گدم یا جو کا آٹھا دا کرے تو کفاست کر جائیکا، لیکن آٹھا وزن کے مطابق ادا کرنا معتبر ہو گا؛ اس لیے کہ جب دانے پیسے جائیں تو اس کے کئی ایک اجزاء اڑ جاتے ہیں، تو اس طرح آٹے کا صاف دانوں کے صاف سے تقریباً چھٹا حصہ کم ہو گا" انتہی.

دیکھیں : الشرح الممتع (179/6).

واللہ اعلم.